ایک امتیازی نشان حاصل کیا؟ کیا یہ صحیح ہے؟ ان علوم کا اثر مسلم معاشرہ پر کس طرح پڑا اور وہ برائیاں اور خرابیاں کیوں پیدا نہ ہوئیں جو آج کل ہیں؟

۹۔ یہ سوال اکثر ذہن میں اُبھرتا ہے کہ ہم عصر سماج میں مسلم معاشرہ کا امتیازی حصہ کس نوعیت کا ہے۔

۱۰۔ کیا مادی ترقی اخلاقی اور روحانی ترقی کا ذریعہ بن سکتی ہے؟ جب کہ قرآن کی آیت ہے کہ اگر ہم اُن کو دُنیا میں حکومت دیں تو وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ نافذ کریں..... یعنی مادی ترقی کو شرعی احکام کے نفاذ کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔

۱۱۔ جدید انسان اور اسلام کے درمیان اتفاق اور اختلاف کے نقاط کا تعین کیجیے؟

۱۲۔ اسلامی معاشرہ کو مغربیت سے بچانے کی کوشش، جو بلاشبہ مطلوب ہے، کیا ہم اس انداز سے نہیں کر رہے کہ اسے جدیدیت (MODERNIZATION) سے دُور کر رہے ہوں؟ کیا یہ اسلام کے لیے مضر نہیں ہے؟ اس کا حل آپ کیا پیش کرتے ہیں؟

۱۳۔ اسلامی معاشرہ میں عورت کے رول خصوصاً سیاست، معیشت اور ملازمت وغیرہ میں اس کے حقوق پر مسلم علماء نے جو رائے قائم کی ہے وہ اکثر لوگوں کے نزدیک غیر اطمینان بخش ہے۔ قرآن اور سنت کی روشنی میں جدید عورت کے حوصلوں اور توقعات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا کوئی معتدل راہ نکالی جا سکتی ہے؟

جواب: محترمی و مکرمی! السلام علیکم

آپ کے سوالات نہ صرف تعداد میں زیادہ ہیں بلکہ اُن کا دائرۂ فکر اتنا وسیع ہے کہ ایسی بحثوں کو خط و کتابت میں سمیٹنا بہت مشکل ہے۔ پھر اس کام کے لیے وقت بھی وافر چاہیے اور میں دولتِ وقت کے لحاظ سے بہت مفلس ہوں۔

سرسری جواب میں لکھ رہا ہوں، مگر ان سے شاید آپ کا اور دوسروں کا مطمئن ہونا مشکل ہے۔ بہرحال جواب نمبروار درج ہیں:۔

۱۔ اسلام میں ترقی کا مفہوم یہ ہے کہ انسان فکر و عمل، اخلاق و کردار اور تمدن میں اپنے انفرادی